بھی منع ہے۔[1]

رات میں فیملی کو باپردہ مزارات پر لے جانا کیسا؟

سُوال: رات کے کسی حصے میں اپنے گھر کی خواتین کو باپَردہ مزارات پر لے جانے کی اِجازت ہے یا نہیں؟

جواب: نہیں! عُلَما نے اِس سے منع فرمایا ہے۔ عورتوں کو زیارتِ قبور سے روکنے کا مقصد یہ ہے کہ یہ جَزع فَزع (یعنی رونا پیٹنا) کریں گی، اس لئے علمانے انہیں منع کیا ہے۔[2]

پیرِ کامل کی چار شرائط

سُوال: پیر کی شَرائط کیا ہیں؟ نیز پیر کیسا ہونا چاہیے؟

جواب: اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ نے پیر کی جو چار شَرائط بیان کی ہیں ان کا خلاصہ یہ ہے: (1) وہ سُنّی صحیح العقیدہ ہو یعنی پکا سنی ہو، اس کے عقیدے میں کوئی گڑبڑ نہ ہو۔ اگر مَعَاذَ اللّٰہ کسی صحابی کے بارے میں کہتا ہے کہ وہ صحیح نہیں تھے تو ایسے کی گلی سے بھی نہیں گزرنا چاہیے کیونکہ یہ اس کا مِصداق ہیں کہ میں تو جہنم کی طرف دوڑ لگا رہا ہوں تم بھی میرا دامن پکڑ لو دونوں جہنم میں چلیں گے۔ ایسے لوگوں سے بچنا مشکل ہے۔ بہر حال وہ تمام صحابہ و اہلِ بیت کو مانتا ہو، ان میں سے کسی پر بھی نہ تنقید کرتا اور نہ کسی کی بھولیں نکالتا ہو۔ بعضوں کی عادت ہوتی ہے کہ وہ تاریخ پڑھ کر کنفیوز ہو جاتے ہیں اور بک بک کرنا شروع کر دیتے ہیں۔ یاد رکھیے! قرآنِ پاک نے تمام صحابہ کو جنتی قرار دیا ہے، اب اس پر بات ختم ہو جاتی ہے (2) عالِم ہو کہ ضَرورت کے مَسائل جانتا ہو اور ضَرورتاً بغیر کسی کی مدد سے کتابوں سے نکالنے کی

---

1 ...... مزید تفصیلات جاننے کے لیے اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ کے فتاویٰ رضویہ جلد 9 کے صفحہ 541 تا 567 پر موجود رِسالے "جُمَلُ النُّوْرِ فِیْ نَھْیِ النِّسَآءِ عَنْ زِیَارَۃِ الْقُبُوْر" (نور کے جملے، عورتوں کو زیارتِ قبور سے روکنے کے بارے میں) کا مُطالعہ کیجیے۔ یہ رِسالہ تسہیل شُدہ بنام "عورتیں اور مزارات کی حاضری" (کل صفحات: 51) دعوتِ اسلامی کے اِشاعتی اِدارے مَکْتَبَۃُ الْمَدِیْنَہ سے ہدیۃً حاصِل کیا جاسکتا ہے۔ (شعبہ ملفوظاتِ امیرِ اہلِ سنّت)

2 ...... صَدْرُ الشَّرِیْعَہ، بَدْرُ الطَّرِیْقَہ حضرت علامہ مولانا مفتی محمد امجد علی اعظمی فرماتے ہیں: اَسلم (یعنی سلامتی کا راستہ) یہ ہے کہ عورتیں مُطلقاً منع کی جائیں کہ اپنوں کی قُبُور کی زیارت میں تو وُہی جَزع وفَزع (یعنی رونا پیٹنا) ہے اور صالحین کی قُبُور پر یا تعظیم میں حد سے گزر جائیں گی یا بے اَدَبی کریں گی تو عورتوں میں یہ دونوں باتیں کثرت سے پائی جاتی ہیں۔ (بہارِ شریعت، ۱/ ۸۴۹، حصہ: ۴)

www.dawateislami.net

صَلاحیت بھی رکھتا ہو (3) فاسِقِ معلن یعنی عَلَی الْاِعْلَان فسق نہ کرتا ہو، اگر عَلَی الْاِعْلَان جھوٹ بولتا ہو، غیبتیں کرتا ہو، بے پردہ عورتوں سے ہاتھ چُھواتا ہو، داڑھی منڈاتا یا ایک مٹھی سے زیادہ گھٹاتا ہو، نمازیں نہ پڑھتا ہو اور بغیر شرعی عذر کے جماعت ترک کرتا ہو تو ایسے لوگ فاسق ہوتے ہیں ان کی بیعت بھی جائز نہیں ہوتی۔(4) طریقت میں پیارے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم سے سلسلہ ملتا ہو، سید ہونا شرط نہیں بس طریقت کا سلسلہ سرکار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم سے جا ملے، کوئی جعلی پیر ہے تو ویسے ہی اس کی خلافت نہیں ہوتی، اس کا سلسلہ کٹا ہوتا ہے اگر ایسا جعلی پیر پیری مُریدی کا سلسلہ شروع کرتا ہے تو ہرگز ایسے کی بیعت دُرُست نہ ہوگی۔[1]

جنَّت کی نعمتوں اور جہنم کی ہولناکیوں کی معلومات پر مشتمل کتب

سُوال: کسی ایسی کتاب کے بارے میں بتادیجئے جس میں جنَّت کی نعمتوں اور جہنم کی ہولناکیوں کا ذِکر ہو۔

جواب: جنَّت کی نعمتوں کی معلومات کے بارے میں ”جنَّت میں لے جانے والے اَعمال، بہشت کی کنجیاں“ اور جہنم کی ہولناکیوں کی معلومات کے بارے میں ”جہنم میں لے جانے والے اَعمال، 76 کبیرہ گناہ، جہنم کے خطرات“ نیز ”نیکیوں کی جزائیں اور گناہوں کی سزائیں“ یہ کتابیں اور ان کے علاوہ دِیگر کتابیں مکتبۃُ المدینہ سے حاصل کی جاسکتی ہیں۔ یہ کتابیں دعوتِ اسلامی کی ویب سائٹ پر بھی موجود ہیں وہاں سے اپلوڈ کی جاسکتی ہیں۔

تحدیثِ نعمت اور دِکھاوے میں فرق

سُوال: تحدیثِ نعمت اور دِکھاوے میں کیا فرق ہے؟

جواب: تحدیثِ نعمت میں اللہ پاک کی نعمت کے اِظہار کی نیت ہوتی ہے کہ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ مجھے اللہ پاک نے یہ نعمت دی ہے، جیسے اللہ پاک کی دی ہوئی توفیق سے آج میں نے ایک قرآنِ کریم ختم کرلیا ہے۔ اس میں اگر واقعی اللہ پاک کی نعمت کے اِظہار کی نیت ہے کہ اللہ پاک نے مجھے توفیق دی ہے تو اس طرح کہنے میں کوئی حرج نہیں ہے۔ ہاں اگر کوئی تحدیثِ نعمت کہہ کر یہ چاہتا ہے کہ سامنے والے کے دِل میں میرے لیے عزت بڑھے کہ یار اتنا عاشقِ قرآن ہے کہ پورا

[1] ...... فتاویٰ رضویہ، ۲۱/ ۶۰۳ ملخصاً۔

رَمَضان ہوا نہیں اور اس نے مکمل قرآنِ پاک کی تلاوت کرلی۔ بڑا نیک آدمی ہے تو یہ رِیا ہے اور رِیا حرام ہے۔[1] ایسا شخص رِیا کو تحدیثِ نعمت کہہ رہا ہے جبکہ اس کا اصل مقصد کچھ اور ہے اور یہ دوسرا گناہ ہے کہ جھوٹ بول رہا ہے اور دھوکا دے رہا ہے۔

کیا تحفہ رِشوت کے زُمرے میں آئے گا؟

سُوال: ایک آدمی سرکاری پوسٹ پر ہے اور لوگوں سے اس کے ذاتی نوعیت کے تعلقات بن جاتے ہیں اور یہ لوگ تحائف لے آتے ہیں تو کیا اس صورت میں تحائف قبول کرنا رِشوت کے زُمرے میں آئے گا؟

جواب: پہلے سے تعلقات اور تحائف کا لین دین تھا اور بعد میں اس کی گورنمنٹ Job (یعنی ملازمت) لگ گئی اور اس سے کام نکلوایا جاسکتا ہے، یعنی قہر و تسلط اسے کسی طرح کا حاصل ہے تو اب بھی پہلے کی طرح نارمل لین دین ہے تو یہ چلے گا۔[2] البتہ اگر اس کے ذَریعے سے اپنا کوئی کام نکلوانا ہے، تو اب پُرانے طریقے کے مطابق بھی ہونے والے تحائف کا لین دین رِشوت میں چلا جائے گا۔[3] اِسی طرح اگر عہدے کی وجہ سے لین دین کا سلسلہ بڑھ گیا، دی جانے والی چیز کی قیمت بڑھ گئی، سائز بڑھ گیا اور مقدار بڑھ گئی تو یہ زائد حصہ رِشوت ہے۔[4] ہاں اگر یہ شخص مالدار ہو گیا اس لیے آئٹم بڑھا دیئے اور ڈشیں بڑھا دی تو اس کا حکم الگ ہے (یعنی قبول کرنے میں حرج نہیں)۔[5] یوں ہی اب اس کی خصوصی دعوت کرنا کہ اگر یہ نہ آتا تو دعوت ہی نہ ہوتی، تو اگرچہ اس کی وجہ سے دو چار اور کو بھی دعوت دے دی تب بھی یہ خصوصی دعوت رِشوت میں داخل ہے۔[6] البتہ مطلقاً جو دعوت ہوتی ہے وہ رِشوت نہیں ہوتی جیسے ماتحت کی طرف سے شادی کی دعوت آئی اور آپ اس میں چلے گئے۔ اِس میں بھی اگر عام مہمانوں کو سادہ ڈشیں دی گئیں اور افسر، نگران یا بڑے عہدے داران کو اسپیشل ڈشیں پیش کی گئیں تو یہ اسپیشل ڈشیں رِشوت میں شمار ہوں گی۔ ہاں جو سب کو کھلایا جارہا ہے اگر وہی افسر یا نگران کو بھی کھلایا جارہا ہے تو رِشوت نہیں۔

1 ...... بہارِ شریعت، ۳/ ۶۳۶، حصہ: ۱۶۔ 2 ...... بہارِ شریعت، ۲/ ۹۰۰، حصہ: ۱۲۔

3 ...... بہارِ شریعت، ۲/ ۹۰۱، حصہ: ۱۲۔ 4 ...... بہارِ شریعت، ۲/ ۹۰۰، حصہ: ۱۲۔

5 ...... بہارِ شریعت، ۲/ ۹۰۰-۹۰۱، حصہ: ۱۲۔ 6 ...... بہارِ شریعت، ۲/ ۹۰۱، حصہ: ۱۲۔

ماتحت اپنے نگران کو خصوصی تحفہ بھی نہیں دے سکتا

یوں ہی ماتحت اپنے نگران کو تحفہ نہیں دے سکتا۔ البتہ کوئی رِسالہ دے دیا، نعلِ پاک کا کارڈ دے دیا یا دُنیوی کم قیمت والی کوئی چھوٹی سی چیز دے دی تو کوئی حرج نہیں کیونکہ عام طور پر لوگ اس طرح کی چیزیں دے دیتے ہیں۔ اسی طرح اگر کوئی حج سے آیا تو تسبیح اور چند کھجوریں دے دیں تو اس میں بھی کوئی حرج نہیں ہے۔ البتہ اپنے افسر یا نگران کے لیے حج سے کوئی بڑا تحفہ لے آیا تو یہ بھی رِشوت ہو جائے گی، کیونکہ یہ اس طرح کے تحفے سب کو نہیں دیتا، یہ نگران یا عہدے پر نہ ہوتا تو اسے بھی نہ دیتا۔ بہر حال رِشوت بہت عام ہے، اللہ کریم رِشوت سے بچائے۔ جو افسران ہیں انہیں لوگوں کا پانی بھی نہیں پینا چاہیے کہ یہ سب کچھ آؤ بھگت عہدے کی وجہ سے ہے، جس دن عہدہ گیا اس دن سارے دوست بھی چلے جائیں گے۔

عہدے کی عزت کی جاتی ہے

کسی ملک کے وزیر سے میری عَلیک سَلیک (یعنی معمولی واقفیت) تھی، ان کے پاس بہت لوگ آتے جاتے تھے، جب ان کی وزارت چلی گئی تو لوگوں نے آنا جانا چھوڑ دیا۔ ایک بار انہوں نے مجھ سے کہا کہ پہلے میرے پاس بہت لوگ آتے تھے مگر اب نہیں آتے، پتا نہیں کیا ہو گیا؟ میں نے کہا اس وقت آپ وزیر تھے۔ وہ سمجھ گیا کہ لوگ میرے پاس نہیں بلکہ میرے عہدے کے پاس آتے تھے۔ اس طرح ہوتا ہے جیسے کوئی پولیس یا فوج کا افسر ہے تو لوگ اس سے دوستی کرنے میں سبقت کرتے ہیں کہ یہ کام آئے گا۔ یوں اس بندے سے نہیں اس کے عہدے سے دوستی کرتے ہیں اور عہدے داران بھی سمجھ رہے ہوتے ہیں کہ آج جو جھک جھک کر سلوٹ کر رہا ہے، وہ عہدے کو کر رہا ہے، جس دِن عہدہ گیا، یہ بھی گلی بدل لے گا اور سلام بھی نہیں کرے گا۔

چائے پانی اور عیدی کے نام پر رِشوت

پُرانا واقعہ ہے کہ ہمارے ایک مبلغ پولیس کے محکمے میں اسلحے کا لائسنس ایشو کرنے کی ڈیوٹی پر تھے، وہ بتاتے تھے کہ جو لوگ میرے پاس لائسنس لینے آتے ہیں میں ان کی چائے بھی نہیں پیتا کہ یہ رِشوت ہے، اس لیے چائے پلاتے

ہیں کہ کام جلدی ہو جائے۔ بہر حال ایسے لوگ بھی ہوتے ہیں جو ان چیزوں کو سمجھتے ہیں اور ان سے باز رہتے ہیں اور ایسے رِشوت خور بھی ہوتے ہیں جو لوگوں سے چائے پانی اور عیدی کے نام پر رِشوت مانگ رہے ہوتے ہیں۔ ایسوں کو چائے پانی اور عیدی کے نام پر کچھ نہیں دینا چاہیے کہ یہ بھی رِشوت ہے۔ بخاری شریف میں ایک باب ہے جس کا نام ہے "تحفہ کب رِشوت بنتا ہے" اس میں حضرت سَیِّدُنا عمر بن عبدُ العزیز رَحْمَۃُ اللهِ عَلَیْه کا بھی واقعہ ہے کہ "آپ بڑے متقی، پرہیز گار اور خوفِ خُدا والے خلیفہ تھے، آپ کسی جگہ تشریف لے گئے تو کچھ بچے سیبوں کا طباق لیے کھڑے تھے سَیِّدُنا عمر بن عبدُ العزیز رَحْمَۃُ اللهِ عَلَیْه کی خدمت میں عرض کی گئی کہ یہ تحفہ ہے، آپ نے رَد کر دیا کہ مجھے یہ نہیں چاہیے، میں اسے نہیں لوں گا۔ عرض کی گئی کہ کیا تحفہ قبول کرنا سنّت نہیں ہے؟ کیا صحابۂ کِرام رَضِیَ اللهُ عَنْهُم تحائف قبول نہیں کرتے تھے؟ آپ رَحْمَۃُ اللهِ عَلَیْه نے اِرشاد فرمایا: صحابۂ کِرام رَضِیَ اللهُ عَنْهُم کے زمانے میں جو دیا جاتا تھا وہ واقعی تحفہ ہوتا تھا مگر اب لوگ رِشوت دیتے ہیں۔(1) مطلب یہ کہ میں خلیفہ ہوں، اس لیے یہ لوگ میرے لئے سیبوں کا طباق لے کر کھڑے ہوئے ہیں، کسی اور کے لیے یہ طباق لے کر کیوں نہیں کھڑے ہوئے؟ بہر حال وزیروں کی بڑی دعوتیں ہوتی ہیں، افسران کو مہمانِ خصوصی اور نہ جانے کیا کیا بناتے ہیں؟ ان کی خدمتیں کرتے ہیں، تحائف دے رہے ہوتے ہیں۔ ایک پُرانے اسلامی بھائی افسر تھے، ایک بار وہ میرے پاس آئے اور کہنے لگے کہ "میں رِشوت لینے سے اِنکار کرتا ہوں تو لوگ میرے گھر میں رکھ کر چلے جاتے ہیں۔" میں نے کہا: یہ بھی رِشوت ہے۔ ورنہ تمہارے کون سے سُرخاب کے پَر ہیں کہ لوگ گھر میں رکھ کر چلے جاتے ہیں؟ وہ اسلامی بھائی بھی سمجھتے تھے کہ لوگ مجھ سے کام نکلوانے کے لئے اِس طرح کرتے ہیں، یہ بھی رِشوت دینے کا ایک انداز ہے۔ عوام نے رِشوتیں دے دے کر ہمارے افسران کے ذہن خراب کر دیئے ہیں۔ اللہ پاک حلال مال نصیب کرے۔ جو بھی افسر یا لیڈر اس طرح کی دعوتیں کھاتے یا تحفے قبول کرتے ہیں وہ مجھ سے ناراض ہونے کے بجائے اپنی آخرت پر غور کریں، میں آپ کی آخرت کے لیے سمجھا رہا ہوں۔

---

(1) ......عمدۃ القاری، کتاب الھبۃ، باب من لم یقبل الھدیۃ لعلۃ، ۹/ ۴۱۸۔

رِشوت کے بجائے دیانت داری کے ساتھ قوم وملت کی خدمت کیجیے

یاد رکھیے! جو لوگ آپ سے کام نکلواتے ہیں وہ مَطلبی اور مَفاد پَرست ہوتے ہیں۔ جس وقت آپ کو کوئی تکلیف آئے گی اس وقت یہ آپ کا حال بھی نہیں پوچھیں گے۔ ایک وقت آئے گا کہ آپ کو مشروب پیش کرنے والے پانی بھی نہیں پلائیں گے۔ اِس لئے رِشوت لینے کے بجائے دیانت داری کے ساتھ قوم وملت کی خدمت کریں اور جائز طریقے سے ملنے والی تنخواہ پر ہی گزارا کریں۔ اللہ پاک اِسی میں بَرَکت دے گا۔

بینائی تیز کرنے کا وَظیفہ

سُوال: میری عمر 72 سال ہے، میری اُلٹی آنکھ کی بینائی تقریباً 95 فیصد ختم ہو چکی ہے، میں نے بہت علاج کروایا ہے مگر فائدہ نہیں ہوا، سیدھی آنکھ کی بینائی بھی ختم ہوتی محسوس ہو رہی ہے، آپ سے گزارش ہے کہ دونوں آنکھوں کی بینائی کے لیے دُعا فرما دیجئے۔ (وزیر احمد خان، کراچی)

جواب: اللہ کریم آپ کی آنکھوں کا نور بڑھائے کہ آپ کی آنکھیں پہلے سے بھی اچھی ہو جائیں۔ نیت کریں کہ آنکھیں روشن ہوں تاکہ میں قرآنِ کریم اور دِینی کتابیں پڑھ سکوں، مدینہ دیکھوں، سبز گنبد دیکھوں، کعبہ دیکھوں، حج و عمرہ کروں تاکہ کوئی دُشواری نہ ہو۔ اعلیٰ حضرت امامِ اہلِ سنّت امام احمد رضا خان رَحْمَۃُ اللهِ عَلَيْه نے آیۃُ الکُرسی کا بڑا پیارا وَظیفہ اِرشاد فرمایا ہے: ہر نماز کے بعد آیۃُ الکُرسی پڑھیے اور جب ﴿ وَلَا يَـُٔوْدُهٗ حِفْظُهُمَاۚ ﴾ پر پہنچے تو سیدھے ہاتھ کی پانچوں انگلیاں سیدھی آنکھ پر اور اُلٹے ہاتھ کی پانچوں انگلیاں اُلٹی آنکھ پر رکھیں اور 11 بار ﴿ وَلَا يَـُٔوْدُهٗ حِفْظُهُمَاۚ ﴾ پڑھ کر ہاتھوں کی اُنگلیاں ہٹا کر ﴿ وَهُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ ﴾ پڑھیں اور دونوں ہاتھوں کی اُنگلیوں پر دَم کر کے اپنی دونوں آنکھوں پر پھیر لیجئے۔ اللہ پاک چاہے گا تو آپ کی آنکھوں کا نور سَلامت رہے گا۔ یہاں تک میں نے پڑھا کہ اگر کوئی نابینا بھی اچھی عقیدت کے ساتھ اللہ پاک کی رَحمت پر نظر رکھتے ہوئے یہ وَظیفہ کرے گا تو اسے آنکھیں مل جائیں۔ (1)

(1)...... ملفوظات اعلیٰ حضرت، ص۳۷۵۔

فہرست

عنوان	صفحہ	عنوان	صفحہ
دُرود شریف کی فضیلت	1	عورتوں کو قبرستان جانے کی اجازت نہیں	6
کیا نیلی آنکھوں والے دھوکے باز ہوتے ہیں؟	1	رات میں فیملی کو بار بار دہ مزارات پر لے جانا کیسا؟	7
والدین کی خدمت واجب ہے	2	پیرِ کامل کی چار شرائط	7
جادو کے ذریعے ایمان نہیں چھینا جا سکتا	2	جنّت کی نعمتوں اور جہنم کی ہولناکیوں کی معلومات پر مشتمل کتب	8
رُخصتی سے پہلے لڑکے لڑکی کو الگ رہنا چاہیے	2	تحدیثِ نعمت اور دِکھاوے میں فرق	8
بچوں کو نعت و منقبت یاد کروانے کا طریقہ	3	کیا تحفہ رِشوت کے زُمرے میں آئے گا؟	9
نکاح والدین کی رضامندی سے کرنا چاہیے	3	ماتحت اپنے نگران کو خصوصی تحفہ بھی نہیں دے سکتا	10
ماں باپ کو دِل بڑا رکھتے ہوئے اولاد پر شفقت کرنی چاہیے	4	عہدے کی عزت کی جاتی ہے	10
رَب سے نہیں مانگیں گے تو کس سے مانگیں گے؟	4	چائے پانی اور عیدی کے نام پر رِشوت	10
اچھی بات لے لو اور بُری بات چھوڑ دو	5	رِشوت کے بجائے دیانت داری کے ساتھ قوم و ملت کی خدمت کیجئے	12
مَشرِقَیْن اور مَغرِبَیْن سے کیا مُراد ہے؟	6	بینائی تیز کرنے کا وَظیفہ	12
عصر کے بعد سجدۂ تلاوت کرنا کیسا؟	6	✿✿✿	✿

ماخذ و مراجع

قرآنِ مجید	کلامِ الٰہی	****
کتاب کا نام	**مصنف / مؤلف / متوفیٰ**	**مطبوعات**
تفسیر خزائن العرفان	صدر الافاضل مفتی نعیم الدین مُراد آبادی، متوفی ١٣٦٧ھ	مکتبۃ المدینہ کراچی ١٤٣٢ھ
ترمذی	امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ ترمذی، متوفی ٢٧٩ھ	دار الفکر بیروت ١٤١٤ھ
ابو داؤد	امام ابو داود سلیمان بن اشعث سجستانی، متوفی ٢٧٥ھ	دار احیاء التراث العربی بیروت ١٤٢١ھ
شعب الایمان	امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی بیہقی، متوفی ٤٥٨ھ	دار الکتب العلمیۃ بیروت ١٤٢١ھ
مجمع الزوائد	حافظ نور الدین علی بن ابی بکر ہیتمی، متوفی ٨٠٧ھ	دار الفکر بیروت ١٤٢٠ھ
عمدۃ القاری	علامہ بدر الدین ابو محمد محمود بن احمد عینی، متوفی ٨٥٥ھ	دار الفکر بیروت
مراٰۃ المناجیح	حکیم الامت مفتی احمد یار خان نعیمی، متوفی ١٣٩١ھ	ضیاء القرآن پبلی کیشنز لاہور
فتاویٰ رضویہ	اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان، متوفی ١٣٤٠ھ	رضا فاؤنڈیشن لاہور ١٤٢٧ھ
بہارِ شریعت	مفتی محمد امجد علی اعظمی، متوفی ١٣٦٧ھ	مکتبۃ المدینہ کراچی ١٤٢٩ھ
ملفوظاتِ اعلیٰ حضرت	مفتی اعظم ہند محمد مصطفےٰ رضا خان، متوفی ١٤٠٢ھ	مکتبۃ المدینہ کراچی ١٤٣٠ھ